السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سیدنا جبرئیل علیہ السلام نے نبی کریم صلی علیہ وسلم کو کب، کہاں اور کتنی مرتبہ طریقہ صلوۃ سکھایا یا بتایا؟ برائے مہربانی تفصیل سے بتائیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ترمذی شریف (149) کی صحیح روایت ہے، سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ لیلۃ الاسراء کی صبح سیدنا جبریل علیہ السلام تشریف لائے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیت اللہ میں دو دن پانچ پانچ نمازیں پڑھائیں، پہلے دن اول وقت پر اور دوسرے دن آخر وقت پر، اور فرمایا کہ آپ کی نمازوں کے اوقات ان دونوں اوقات کے درمیان ہیں۔ حدیث کے الفاظ کچھ یوں ہیں۔

''أَمَّنِی جِبْرِیلُ عَلَیْهِ السَّلَام عِنْدَ الْبَیْتِ مَرَّتَیْنِ، فَصَلَّی الظُّهْرَ فِي الْأُولَی مِنْهُمَا حِینَ کَانَ الْفَيْءُ مِثْلَ الشِّرَاکِ، ثُمَّ صَلَّی الْعَصْرَ حِینَ کَانَ کُلُّ شَيْءٍ مِثْلَ ظِلِّهِ، ثُمَّ صَلَّی الْمَغْرِبَ حِینَ وَجَبَتْ الشَّمْسُ وَأَفْطَرَ الصَّائِمُ، ثُمَّ صَلَّی الْعِشَاءَ حِینَ غَابَ الشَّفَقُ، ثُمَّ صَلَّی الْفَجْرَ حِینَ بَرَقَ الْفَجْرُ، وَحَرُمَ الطَّعَامُ عَلَی الصَّائِمِ. وَصَلَّی الْمَرَّةَ الثَّانِیَةَ الظُّهْرَ حِینَ کَانَ ظِلُّ کُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ لِوَقْتِ الْعَصْرِ بِالْأَمْسِ، ثُمَّ صَلَّی الْعَصْرَ حِینَ کَانَ ظِلُّ کُلِّ شَيْءٍ مِثْلَیْهِ، ثُمَّ صَلَّی الْمَغْرِبَ لِوَقْتِهِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ صَلَّی الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ حِینَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّیْلِ، ثُمَّ صَلَّی الصُّبْحَ حِینَ أَسْفَرَتْ الْأَرْضُ، ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ جِبْرِیلُ فَقَالَ: یَا مُحَمَّدُ! هَذَا وَقْتُ الْأَنْبِیَاءِ مِنْ قَبْلِکَ، وَالْوَقْتُ فِیمَا بَیْنَ هَذَیْنِ الْوَقْتَیْنِ'' (رواه الترمذي رقم/149)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02